اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّة

تربیۃ السالکین

کتاب: علم التشخیص اور روحانی علاج و معالجہ

(طبع اول)

تالیف وتدوین

شاہ محمد ندیم چشتی دامت برکاتہم العالیہ

اَلطَّرِيْقَةُ السِّرَاجِيَّةُ الْحَقَّانِيَّةُ

خانقاہ عشقیہ محمدیہ

ویب سائیٹ:

www.muhammadiyah.info

برقی کتابت

زوجہ دانش فیاض صاحبہ

اسد عباس محمدی صاحب

طاہر عباس محمدی صاحب

فہرست

ابتدائی بیان 1
ہدایات 6
علم التشخیص 9
تسبیح کے دانے گننا 10
تسبیح کا ہلنا 10
پانی کا ذائقہ 11
نیم کے پتوں کا ذائقہ 12
پرچیاں 12
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم 12
ماپنے کے لیے قمیض تیار کرنا 13
قمیض ماپنا، طریقہ اول 13
قمیض ماپنا، طریقہ دوم 14
قمیض ماپنا، طریقہ سوم 14
قمیض ماپنا، طریقہ چہارم 15
علاج 17
احتیاطی تدابیر برائے جادو اور شر 18
جملہ خواہشات و مشکلات کے لیے 20
جملہ خواہشات و مشکلات کے لیے (مختصر) 28
اسماء الحسنیٰ 30
سحرِ تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو) 37

سحرِ محبت 42
سحر تخیّل (وہم میں مبتلا کرنے والے جادو) 43
سحر جنون.. 44
سحر خمولی (کاہلی اور سستی) 46
سحر ہواتف (چیخ و پکار) 47
سحر امراض 48
سحر استحاضہ... 49
شادی میں رکاوٹیں ڈالنے والا جادو............................ 50
بندشِ قرب کا جادو.. 51
نامردی... 54
جنسی کمزوری، بانجھ پن اور ناقابلِ اولاد ہونا.................. 54
سرعتِ انزال 55
نظرِ بد... 56

ابتدائی بیان

گزشتہ دنوں علم التشخیص موضوع سخن رہا ہے اس لئے آج اس پر سیر حاصل گفتگو کرنے سے قبل دو تین چیزیں عرض کرنا چاہوں گا۔ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں ہمیں بہت واضح پیغام ملتا ہے کہ دینِ اسلام کے تین درجات یا جہتیں ہیں؛ مسلمین، مؤمنین اور محسنین۔ جب انسان اللہ تبارک و تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے شریعت پر عمل کرتا ہے، ذکر و اذکار کرتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس کو درجہ بدرجہ ترقی عطا فرماتے ہیں۔

دوسری بات یہ کہ گزشتہ بیان میں ایک حدیث بیان ہوئی تھی جو آپ علماء سے بھی سنتے رہتے ہیں کہ "مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے"۔ اس کی شرح میں ابن قَیِّم کا ایک قول جو بہت دلچسپ ہے اور ذاتی طور پر مجھے بہت پسند ہے، کے مطابق یہ ایک ایسا نورِ ہدایت ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ مومن کے دل میں بھر دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ صحیح اور غلط، اچھائی اور برائی، سچ اور جھوٹ میں تمیز کرنے لگتا ہے"۔ اس کی شرح میں مزید اضافہ کرنا چاہوں گا کہ مومن کے سامنے جب مختلف مسائل مثلاً جنات، جادو ٹونہ، اثرات اور بندش (لفظ "بندش" کو میں صریحاً شرک سمجھتا ہوں) وغیرہ جیسے معاملات آتے ہیں تو مومن کو اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے دئیے گئے فہم و فراست اور نور کی وجہ سے اصل بات کا اندازہ ہو جاتا ہے اور اس کو تشخیص کے مختلف طریقے اختیار کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ اس لئے یہ بات طے ہے کہ جو لوگ تشخیص کے یہ طریقے استعمال کرتے ہیں وہ اسلام، ایمان اور احسان میں درجہ ایمان کے نور تک بھی نہیں پہنچے۔ وہ نہ تو اللہ کے ولی ہو سکتے ہیں اور نہ ہی وہ کامل مومن ہو

سکتے ہیں۔ وہ نہ تو پیر و مرشد ہو سکتے ہیں اور نہ ہی ہماری رہنمائی کے لیے استاد کے درجے کو چھو سکتے ہیں۔ اصل میں یہ عامل حضرات ہوتے ہیں جنھوں نے عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے سلاسل تصوف کا نام لکھ کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے لیے اس کا منفی استعمال کرتے ہیں۔ ویسے بھی آجکل تو خلافت بڑی آسانی سے مل جاتی ہے۔

میں سالہا سال سے کوشش کر رہا ہوں کہ لوگ ان چیزوں سے باہر آجائیں کیونکہ نہ تو اِن باتوں کا تعلق روحانیت سے ہے اور نہ ہی تصوف اور پیری مریدی سے ان کا کوئی واسطہ ہے، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ ان سے باہر آنے کو تیار ہی نہیں اور اپنی عمر بھر کی کمائی ان لوگوں پر برباد کر رہے ہیں جبکہ حاصل وصول کچھ بھی نہیں ہوتا بلکہ الٹا گناہ گار ہوتے ہیں۔ اس لیے میں نے نیت کی ہے کہ تمام عامل حضرات کے طریقے عوام کے سامنے لے آئیں۔ نہ صرف ان کے طریقوں کو عوام کے سامنے لایا جائے گا بلکہ جو دس پندرہ چیدہ چیدہ مسائل ہیں ان کے طریقہ علاج کو بھی عوام کے سامنے رکھ دیا جائے گا تاکہ پیری مریدی اور تصوف کے نام پر سادہ لوح لوگوں کو بیوقوف بنا کر جو لوٹ مار مچی ہے اس سے لوگوں کے ایمان و مال محفوظ رہیں۔

تشخیص کے نام پہ جو چند بنیادی طریقے ہیں، وہ بھی بیان کرتا چلوں۔ سب سے پہلے یہ علم الاعداد استعمال کرتے ہیں جو صریحاً گمراہی ہے اور اس کے نتائج سو فیصد جھوٹ ہیں۔ دوسرا طریقہ علم الساعات ہے یہ بھی کھلی گمراہی اور اس کے نتائج بھی جھوٹ ہیں۔ تیسرا طریقہ درود شریف کے ساتھ تسبیح کے دانے گنے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سورۃ الفاتحۃ یا نادِ علی کے ساتھ تسبیح کے حرکت کیے جانے سے بھی تشخیص کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ ہمارے ہاں ایک مشہور اسلامی ٹیلی ویژن بھی دکھاتا ہے۔ لوگ لائیو کال کر کے مسئلہ بیان

کرتے ہیں اور عامل حضرات تسبیح کو دائیں بائیں آگے پیچھے کی حرکت سے تشخیص کرتے ہیں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے کہ قمیض کو ماپ لیا جاتا ہے اور پھر کچھ پڑھ کر اسے دوبارہ ماپا جاتا ہے۔ اس کے بعد جادو کے اثرات، جنات، بیماری اور آسیب وغیرہ تشخیص کر دیا جاتا ہے۔ اسی کی دوسری شکل جس میں ڈوری کی مدد سے پورے قد کو ماپ لیا جاتا ہے یا مریض کے بازو کی پیمائش کی جاتی ہے تو ڈوری ماپنے، قمیض ماپنے ،بازو یا پورے قد کو ماپنے کے لیے یہ لوگ سورۃالفاتحۃ، سورۃ الکافرون، آیۃ الکرسی، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے ہیں۔ کچھ لوگ سورۃ الاعراف کی ایک آیت کا استعمال کرتے ہیں، کچھ لوگ سورۃ الرحمن کی پانچ آیات کو استعمال کرتے ہیں، کچھ لوگ سورۃ النحل کی دو آیات، کچھ آیۃ الکرسی، کچھ چھل کاف اور کچھ سورۃ المزمل پڑھتے ہیں۔ میں نے یہ واضح طور پر اس لئے بتا دیا ہے کہ ہمارے ہاں کچھ اعتراض کرنے والے یہ تک کہہ دیتے ہیں کہ یہ عامل حضرات شرکیہ کلمات پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے شیاطین قمیض کو بڑی چھوٹی کر دیتے ہیں۔ قمیض کے بڑی چھوٹی ہونے پر مجھے بھی اعتراض ہے لیکن بنا تحقیق کے کسی پر بہتان باندھنا اور یہ کہہ دینا کہ یہ شرکیہ کلمات پڑھتے ہیں، بہت بڑی زیادتی ہے۔ اعتراض کرنے والے نادِ علی اور چھل کاف پر اعتراض اٹھا سکتے ہیں، لیکن باقی سب قرآن کی سورتیں، آیات اور درود ہیں، اس لیے احتیاط لازم ہے کہ بنا تحقیق کے دوسروں پر الزام دھر دینا جہالت ہے۔

ایک اور گروہ جو کچھ معاملات میں سچا اور کچھ معاملات میں جھوٹا ہے، وہ یہ کہتے ہیں کہ وہ جنات و موکلات کو استعمال کرتے ہیں۔ میں یہ بات بڑی ذمہ داری سے عرض کر رہا ہوں کہ جو لوگ جنات و موکلات کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کرتے ہیں، دینِ اسلام کی رو سے

وہ گستاخ رسول ﷺ ہیں۔ اگر آپ سیرت نبی ﷺ کا مطالعہ کریں تو آپ کو علم ہوگا کہ ایک حدیث کے مطابق کہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کیا کہ رات میں ایک جن آیا اور میں نے چاہا کہ اس جن کو مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھ دوں لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آ گئی۔ پھر آپ ﷺ نے وہ دعا بیان فرمائی کہ مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما جو کبھی کسی کو عطا نہ ہو۔ نبی ﷺ نے ایک جن کو ستون کے ساتھ باندھنا پسند نہیں فرمایا کیونکہ آپ ﷺ کو محسوس ہوا کہ یہ عمل حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا کے خلاف جائے گا۔ وہ لوگ جو جنات و موکلات کو قابو کرنے کے دعوے کرتے ہیں وہ تمام گستاخ رسول ﷺ ہیں۔ یہ ہمارا ایمان ہونا چاہیے کہ ایسا شخص جو اپنی زبان سے جنات و موکلات کو اپنے تابع کرنے کی بات کرے یا تو وہ جھوٹا ہے یا گستاخِ رسول ہے۔ وہ نہ صرف خود شدید گستاخی کا ارتکاب کرے گا بلکہ عام سادہ لوح انسانوں کے ایمان کو بھی خطرے میں ڈال دے گا۔

اس کے علاوہ پانی میں پرچی ڈالنے سے بھی یہ لوگ تشخیص کرتے ہیں کہ پرچی دائیں طرف مڑ جائے تو اس کا فلاں مطلب ہوگا بائیں طرف مڑ جائے تو اس کا فلاں مطلب ہوگا، وغیرہ وغیرہ۔

جن چیزوں کو میں صریحاً گمراہی یا گستاخی اور جھوٹ سمجھتا ہوں، ان کا میں بالکل تذکرہ کرنا بھی مناسب نہیں سمجھتا۔ ہم سالہا سال سے لوگوں کے اندر آگہی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر لوگ پھر بھی باز نہیں آتے، اپنا پیسہ اور ایمان دونوں خطرے میں ڈالتے ہیں۔

جو لوگ تصوف میں دلچسپی لیتے ہیں، بیعت ہوتے ہیں یا مرشد پکڑتے ہیں ان کا مقصد صرف قرب الٰہی اور تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ باطنی

صفائی ہی اصل مقصد ہے۔ جو پیر، عالم یا عامل مندرجہ بالا معاملات کے لئے بیعت کرتے ہیں ہم ان کو اس قابل ہی نہیں سمجھتے کہ ان کے ہاتھ پر بیعت کی جائے۔ ان عامل حضرات کو پیری مریدی یا تصوف کی ابجد کا بھی علم نہیں۔ وہ خود تو جھوٹے ہیں لیکن لوگوں کے ایمان سے کھلواڑ کر کے ان کو بھی جھوٹ کی تربیت دیتے ہیں۔

جھوٹ کا پردہ چاک کرنے کے لئے ہم نے یہ رسالہ مرتب کیا ہے اور تشخیص کے مروجہ تمام طریقے جو قرآن کی سورتوں، آیات یا درود کے استعمال سے ہیں وہ آپ کے ساتھ شئیر کر رہے ہیں۔ جن کو میں گمراہی جھوٹ اورشرک سمجھ رہا ہوں ان سے ہم گریز کریں گے کیونکہ ان کو بیان کرنا بھی میں توہین سمجھتا ہوں۔

ہمارے معاشرے میں اس طرح کی چیزیں سیکھنے کے لئے بیعت ہونا ضروری قرار دیا جاتا ہے جبکہ ہمارے اس مواد کو پڑھنے کے لئے کسی قسم کی بیعت، مرشد یا نذر نیاز کی قطعاً ضرورت نہیں۔ ہر انسان اس کو پڑھ سکتا ہے اور آگہی کے لیے آگے پھیلا سکتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ اس مواد کو جاننے کی حد تک پڑھیں اور اپنی تمام تر توجہ اس نور کو حاصل کرنے پر صرف کریں جس سے آپ کو اللہ تبارک تعالیٰ کا قرب اور فہم و فراست حاصل ہوجائے۔

دوست احباب سے بھی درخواست ہے کہ اسی طرح اپنے دوستوں کی تربیت کریں اور اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے اور اس نے لازمی تشخیص کے طریقے استعمال کرنے ہیں، تو صرف ایک بار ہم سے رابطہ کرے۔

ہماری سوچ تو یہ ہے کہ اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو علاج کے لیے آپ ہم سے کوئی ذکر لے لیں۔ مسئلہ ہو گا تو ٹھیک ہو جائے گا، ان شاء اللہ۔ اگر مسئلہ نہیں ہے اور غلط فہمی ہے تو آپ ذکر کر رہے ہیں، آپ نے

اللہ کی شان بیان کی ہے، درود شریف پڑھا ہے، نبی کریم ﷺ کی مدح بیان کی ہے، آپ کے درجات بلند ہونگے، آپ کو اس کا صلہ ملے گا۔ لیکن اگر آپ تشخیص اور پھر علاج پر ہی بضد ہیں تو طریقے دئیے جا رہے ہیں، خود ہی کر لیں۔ اللہ تبارک تعالی ہمیں ہدایت دے، آمین، ثم آمین [بیان سننے کے لیے کلک کریں]۔

سوال: ٹھیک ہے ہم جن، موکل یا ہمزاد قابو کرنے کی طرف نہ جائیں، لیکن اگر ان میں سے کوئی خود ہی ہمارے پاس بطور شاگرد آ جائے تو کیا ہم اس کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب: جو اس قابل ہو کہ جِن اُس کی شاگردی میں آنا پسند کرے، وہ تو خود اللہ کے قرب میں ہے اور اُسے اُس جن کی مدد کی ضرورت نہیں۔

ہدایات

دو رکعت نفل برائے ایصال کا اہتمام کریں، ثواب رسول اللہ ﷺ، تمام انبیاء علیہم السلام، تمام صحابۂ کرام رضوان اللہ اجمعین، تمام مشائخِ عظام علیہم الرحمۃ کو پیش کریں۔ دعا میں اپنے لیے دین، دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے گڑگڑائیں۔ یہ دن میں ایک بار معمول بنائیں۔

اگر کوئی عمل درکار ہے تو وقت اور جگہ ایک ہی رکھنے کی کوشش کریں۔ پیٹ بھر کے کھانا نہ کھائیں۔ مرچ، مصالحہ اور روغنی اشیاء سے بچیں۔ غذا نرم اور آسانی سے ہضم ہونے والی ہونی چاہئیے۔ سبق کے دوران امارہ کی جائز خواہشات کی اجازت ہے۔ سبق جلد مکمل کرنے کی غرض سے تیز تیز پڑھنا فائدہ نہیں دیتا۔ سکون کے ساتھ توجہ سے مفہوم کو ذہن و قلب پر طاری کر کے ہی پڑھا جائے تو اثر ہوتا ہے۔

قرآن کو ذوقی انتخاب کے مطابق نہ پڑھیں۔ اسے سورۃ الفاتحۃ سے شروع کریں اور رکوع کے حساب سے، یا سورۃ کے حساب سے یا منزل کے حساب سے روزانہ پڑھیں۔ اگر روزانہ ایک منزل پڑھی جا سکے تو خوب ہے کہ قرآن مجید میں سات منزلیں ہیں اور ہفتہ میں سات دن۔ اِس طرح ہر ہفتہ میں ایک بار قرآن مجید مکمل ہو سکے گا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم روزانہ ایک پارہ ضرور پڑھیں تاکہ ہر ماہ ایک بارقرآن مجید مکمل کیا جا سکے۔ پارہ مکمل ہو تو اگلے پارے میں رکوع تک جا کر چھوڑیں اور پھر اگلی بار یہیں سے شروع کریں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم از کم ایک رکوع ضرورپڑھا کریں۔

اگر قرآن حفظ کیا ہو تو بہتر ہے کہ نمازوں میں بھی رکوع یا سورۃ کے حساب سے ہی تلاوت کریں۔

فرائض و واجبات کا اہتمام کریں۔ مسنون اذکار کو معمول میں شامل کریں۔ قرآن بلند آواز میں تجوید کے ساتھ پڑھیں۔ اگر تجوید نہ جانتے ہوں تو پڑھنے کے بجائے سننا شروع کر دیں اور فوراً سیکھیں کیونکہ آواز کی ذرا سی غلطی سے آیت کا مفہوم بدل جاتا ہے۔

نامحرم سے ہر قسم کا غیر ضروری تعلق توڑ دیں اور ٹی وی، ریڈیو، گانے، موسیقی، سب سے پرہیز کریں۔ حمد، نعت، حمدیہ التجا و دعا وغیرہ پر مبنی کلام، اگر بغیر موسیقی کے ہوں تو سنے جا سکتے ہیں، مگر کثرت نہیں ہونی چاہئیے۔

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّتَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھتے ہوئے اور اللّٰہ کی مدد طلب کرتے ہوئے علاج شروع کریں۔ شروع اَعُوْذُ بِاللّٰہ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ اور بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے کریں۔ مریض نے اگر علاج کی غرض سے تعویز، ڈوری یا

کڑے پہنے ہوں تو ان کو اتروا کر بھاری پتھر سے بندھوا کر صاف بہتے پانی یا جھیل میں ڈلوا دے۔

اگر مریض اور اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے تو اللہ کا شکر ادا کریں جس کی توفیق سے ایسا ہُوا۔ کامیابی پر عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے۔ نہ کہ تکبّر کا شکار ہونا چاہئے۔ شفایابی کہ بعد اس بات کا خطرہ ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دِیا جائے۔ اِسی لئے مریض کسی کو یہ نہ پتہ لگنے دے کہ وہ علاج کروا رہا ہے اور پابندی سے مسنون اذکار کو اپنائے رکھے۔

روئی کی مدد سے داہنے کان میں تصویر میں دکھائے مقام پر عطر گلاب لگانے سے کمال کے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ عطریاتِ گلاب میں پتّی گلاب اور فصلی گلاب کا استعمال کریں۔

علم التشخیص

تسبیح کے دانے گننا

- اللہ کی بارگاہ میں عمل کی کامیابی کی دعا۔
- عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد صدقہ و خیرات کا اہتمام۔
- عمل کے دوران خلوت اور عطر و لوبان کا استعمال۔
- عمل شروع کرنے کے لئے جمعرات اور جمعہ کا دن بہترین ہے۔
- روزانہ ۱۰۰ بار درود شریف ۴۰ دنوں تک فجر کی نماز کے بعد۔
- مداومت ۱۰۰ بار روزانہ۔

طریقہ: ۳۳ دانوں کی تسبیح لیکر الٹے ہاتھ سے اس کا امام پکڑ لیا جائے۔ قبلہ رخ ہو کر ایک بار درود شریف پڑھا جائے۔ پھر دل میں مضبوطی کے ساتھ سوال رکھا جائے اور بغیر دیکھے سیدھے ہاتھ سے تسبیح کا دانہ پکڑ لیا جائے۔ اب سیدھے ہاتھ سے دو دو دانے امام کی طرف بڑھا جائے، اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو مسئلہ ہے، اور اگر کوئی دانہ نہ بچے تو سب ٹھیک ہے۔

تسبیح کا ہلنا

- اللہ کی بارگاہ میں عمل کی کامیابی کی دعا۔
- عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد صدقہ و خیرات کا اہتمام۔
- عمل کے دوران خلوت اور عطر و لوبان کا استعمال۔
- عمل شروع کرنے کے لئے جمعرات اور جمعہ کا دن بہترین ہے۔
- روزانہ ۱۰۰ بار سورۃ الفاتحۃ کی مداومت ۴۰ دنوں تک اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار کے ساتھ عشاء کی نماز کے بعد۔
- فجر و عصر کی نماز کے بعد اور عمل سے قبل حصار۔

- تشخیص سے قبل سورۃ الفاتحۃ، آیۃ الکرسی اور چہار قل (الاخلاص، الکافرون، الفلق اور الناس) کا حصار۔

طریقہ: ۹۹ دانوں کی تسبیح لیکر سیدھے ہاتھ میں پکڑ لی جائے اور سورۃ الفاتحۃ کی تلاوت کی جائے۔ جب صراط المستقیم تک پہنچے، اس کی مداومت کرتا جائے اور نظر رکھے۔ اگر تسبیح دائیں بائیں ہلے تو اس کا مطلب ہاں ہے اور اگر آگے پیچھے ہلے تو نہ ہے۔

پانی کا ذائقہ

آدھا چمچ پانی شیشے کے صاف گلاس میں ڈال کر درج ذیل دم کرلیں۔ شیشے کے کسی بڑے برتن میں بہت سا پانی بھی دم کر کے رکھا جا سکتا ہے۔ اب آدھا چمچ پانی شیشے کے صاف گلاس میں ڈال کر مریض کو گرم چائے پینے کے انداز میں تین سانس میں پینے کو کہیں۔ ہر بار ایک، یا ہر بار مختلف ذائقے محسوس ہو سکتے ہیں۔

دم: سورۃ الفاتحۃ x ۱، آیۃ الکرسی x ۱، سورۃ الاخلاص x ۷، سورۃ الفلق x ۵، سورۃ الناس x ٦، درود شریف x ۱۔

ذائقہ: کڑوا یا میٹھا تو تعویز یا جادو کا اثر، نمکین یا کھارا تو جن، آسیب یا پرانا جادو اور اگر پھیکا تو وہم یا جسمانی بیماری۔

نیم کے پتوں کا ذائقہ

نیم کے تازہ پتوں پر درج ذیل دم کر کے مریض کو کھانے کو دیں اور زایقے کے مطابق تشخیص کریں۔

دم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم x ۱، درود شریف x ۷، سورۃ مریم کی پہلی آیت (حروف مقطعات) x ۱۹۵، درود شریف x ۷۔

ذائقہ: میٹھا تو سحر یا جادو کا اثر، نمکین تو جن، آسیب یا پرانا جادو اور اگر کڑوا تو وہم یا جسمانی بیماری۔

پرچیاں

بعد نمازِ ظہر با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہی سائز کی ٦ پرچیاں بنا لیں، تین پر "بندش" اور تین پر "کشود" لکھ کر پرچیاں بند کر لیں۔ دو رکعات نماز نفل پڑھ کر "اَسْتَخِیْرُ اللّٰہُ بِرَحْمَتِہٖ خَیْرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ" ۲۱ بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے چار پرچیاں اٹھا لیں۔ اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے، اگر کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے۔ اگر دو پر بندش یا کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھا ئیں۔ اس کے مطابق عمل کریں۔

لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مریض اور معالج دونوں سفید لباس پہن کر آمنے سامنے اس طرح بیٹھ جائیں کہ مریض کا چہرہ شمال کی طرف ہو۔ اب معالج اپنا سیدھا ہاتھ

مریض کے سر پر رکھے اور درج ذیل وظیفہ پڑھے اور مریض کی کیفیت کے مطابق تشخیص کرے۔

دم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم x ۱، درود شریف x ۷، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ x ۱۰۱، درود شریف x ۷۔

کیفیت: سر یا گردن کا پچھلا حصہ بھاری تو جن، آسیب یا پرانا جادو، سارا وجود ہلکا پھلکا تو سحر یا جادو کا اثر اور اگر کوئی تبدیلی نہیں تووہم یا جسمانی بیماری۔

ماپنے کے لیے قمیض تیار کرنا

مریض کا ایسا کپڑا (بنیان، کُرتا، قمیض، شمیز) منگوائیں جو مریض نے کم سے کم چوبیس گھنٹے اس طرح پہنا ہو کہ وہ براہِ راست جسم سے لگتا ہو، یعنی اس کے نیچے کچھ نہ پہنا گیا ہو۔ ہدایت کریں کہ کپڑا اتارنے کے فوراً بعد ایک بار آیۃ الکرسی کا دم کر کے کسی شاپر میں بند کر لے۔

قمیض ماپنا، طریقہ اول

کرتے کو بالشت سے ناپ کر نشان لگا دیں اور درج ذیل دم کریں۔ اب اس کرتے کو پندرہ منٹ تک رکھا رہنے دیں اور پھر دوبارہ بالشت سے ناپیں اور تشخیص کریں۔

دم: سورۃ الفاتحۃ x ۳، دم کریں، آیۃ الکرسی x ۳، دم کریں، سورۃُ الصّٰفّٰت (پہلی گیارہ آیات) x ۱، دم کریں، سورۃ الجن (پہلی چار آیات) x ۱، دم کریں، سورۃ

الاخلاص x ۱، دم کریں، سورۃ الفلق x ۱، دم کریں، سورۃ الناس x ۱، دم کریں، سورۃ الاعراف (آیات ۱۸۸) x ۱، دم کریں۔

تشخیص: ایک انگل گھٹے یا بڑھے تو مریض پر ہمزاد کا اثر، اگر دو انگل گھٹے یا بڑھے تو شیطان کا اثر، اگر تین انگل گھٹے یا بڑھے تو سحر و جادو کا اثر، اور اگر پہلے ناپ کے مطابق رہے تو وہم یا کوئی جسمانی بیماری۔

قمیض ماپنا، طریقہ دوم

لمبائی کے رخ پیمائش لے لیں، اور درج ذیل دم کر کے تشخیص کریں۔ کپڑے کی بجائے پورے جسم کی پیمائش بھی لی جا سکتی ہے اور اس کے لیے سوتی دھاگا سر سے لے کر پاؤں تک ماپ پر کاٹ لیا جاتا ہے اور پھر تمام عمل اس دھاگے پر کیا جاتا ہے۔

دم: درود شریف x ۷، سورۃ الفاتحۃ x ۷۰، درود شریف x ۷۔

تشخیص: پیمائش بڑھ جائے تو آسیبی اثرات، پیمائش کم ہو جائے تو سحر و جادو اور اگر برابر رہے تو وہم یا جسمانی بیماری۔

قمیض ماپنا، طریقہ سوم

اس طریقے میں منزل کا استعمال کیا جاتا ہے، مگر چونکہ منزل پڑھنا طویل ہے، اس لیے اس عمل کو مختصر کرنے کے لیے سورۃ النحل کی دو آیات کا عمل، یا سورۃ الاعراف کی ایک آیت کا عمل، آیۃ الکری کا عمل، یا

چہل کاف کا عمل، یا سورۃ المزمل کا عمل، یا سورۃ الفاتحۃ کا عمل کرنا ہو گا تا کہ پوری منزل نہ پڑھنی پڑے۔

مریض کے کپڑے کو بالشت سے ناپیں اور دو نشان لگائیں، آغاز اور اختتام۔ نشانوں پر منزل (یا کیے گئے عمل کے مطابق) ایک یا تین بار پڑھ کر دم کریں۔ دوبارہ ناپیں اور تیسرا نشان لگائیں۔ تیسرا نشان دوسرے نشان سے آگے آیا، پیچھے گیا یا کچھ فرق نہیں پڑا، یہ نوٹ کر لیں۔ اگر تیسرا نشان پہلے دونوں نشانوں کے اندر آیا ہے تو مریض پر جنات کا اثر ہے۔

دوبارہ منزل (یا کیے گئے عمل کے مطابق) ایک بار پڑھ کر دم کریں۔ مگر اب کی بار پیمائش کا آغاز تو نشان اول ہو گا مگر اختتام تیسرا نشان ہو گا۔ چوتھا نشان لگائیں اور نتیجہ نوٹ کر لیں۔ چوتھا تیسرے نشانوں سے باہر چلا گیا تو جادو۔ اگر چوتھا نشان پہلے اور تیسرے نشان کے اندر آیا تو شدید جنات کا اثر۔

اگر جسم کے کسی خاص حصے کو دیکھنا ہو تو اس حصے پر کپڑا رات کو پہن کر یا باندھ کر سو جائیں اور اگلے دن تشخیص کریں۔

قمیض ماپنا، طریقہ چہارم

قمیض کی الٹی جانب، یعنی کمر کی جانب سے قمیض کو سیدھا کر کے پیمائش کر کے لکیریں لگا لیں۔ اس کے بعد تین بار سات سلام، سات بار آیت الکرسی، تین بار سات سلام پڑھ کر لکیروں پر دم کر کے چیک کریں کونسی لکیر کی لمبائی کم یا ذیادہ ہوئی ہے۔ یاد رہے پیمائش گردن کی طرف سے شروع کرنی ہے۔ لکیر کی لمبائی کم ہو تو جادو ہوگا اور اگر لکیر کی لمبائی بڑھ جائے تو آسیب ہو گا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

- اگر پہلی لکیر کم یا ذیادہ ہو تو سر پر مسئلہ ہو گا۔ علامات میں چکرانا، سر کا درد، سر پر بوجھ، فضول سوچتے رہنا، اچانک غصے کا آنا وغیرہ شامل ہے۔
- اگر دوسری لکیر کم یا ذیادہ ہو تو گردن سے ناف تک مسئلہ ہوگا۔ علامات میں معدہ کے مسائل، دل گھبرانا، سینے پر بوجھ، تنہا بیٹنھے کی خواہش، گھٹن، پٹھوں میں کچھاؤ وغیرہ شامل ہیں۔
- اگر تیسری لکیر کم یا ذیادہ ہو تو ناف سے پاؤں تک مسئلہ ہوگا۔ علامات میں ٹانگوں میں درد اورپاؤں میں سوجن وغیرہ شامل ہیں۔

علاج

احتیاطی تدابیر برائے جادو اور شر

- شریعت کی پابندی جادو سے بچنے اور اس کا علاج کرنے کیلئے ضروری ہے۔
- مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھا لے۔
- باوضو رہے کیونکہ با وضو مسلمان کیلئے فرشتوں کی حفاظت ہوتی ہے جورات بھر حفاظت کرتے ہیں۔
- باجماعت نماز کی پابندی اور قیامِ لیل۔
- بیت الخلاء جاتے ہُوئے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَائِثِ پڑھیں، ترجمہ: اے اللہ میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
- نماز شروع کرتے ہُوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگیں۔
- سونے سے پہلے وضو کریں، آیت الکرسی پڑھیں، اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔
- ایک بار صبح اور ایک بار شام میں درج ذیل وظائف پڑھیں۔

❖ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلاَ نَوْمٌ، لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالاَرْضَ، وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

❖ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

❖ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔

❖ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ إِلَهِ النَّاسِ۔ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ الَّذِى يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ۔

❖ لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (10 مرتبہ)۔

❖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (3 مرتبہ)۔

❖ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (3 مرتبہ)۔

- شادی کے بعد بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھیں اور اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ، وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ پڑھیں، ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا بھی جو تُو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تُو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔
- ازدواجی زندگی کا آغاز نماز سے کِیا جائے۔ حضرت ابن مسعودؓ کا کہنا ہے کہ شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے، پھر آپ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ، وَ بَارِکْ لَهُمْ فِیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ، وَ فَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى الْخَيْرِ پڑھیں، ترجمہ: اے اللہ! میرے گھر والوں کے کئے مجھ میں اور میرے

لئے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تُو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھے اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما۔

- وقتِ جماع کی دعا: بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تُو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔
- مسجد داخل ہوتے ہُوئے پڑھیں: اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
- گھر سے نکلنے کی دعا: بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

جملہ خواہشات و مشکلات کے لیے

مکمل نماز، ترتیب سے قرآن اور مسنون اذکار کی پابندی کریں، روزانہ بعد نمازِ فجر درج ذیل پڑھیں اور پھر گڑگڑا کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ، کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اگر معاملات پھر بھی درست نہ ہوں تو اس کی صرف درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

- تجوید درست نہیں ہے اس لیے غلط پڑھا جا رہا ہے۔
- اِدھر اُدھر سے سن کر یا پڑھ کر وظائف کیے جارہے ہیں جن سے ٹکراؤ کی کیفیت ہے یا وظائف پلٹ رہے ہیں۔
- اللہ کو ابھی منظور نہیں۔ ایسے میں یہ پڑھائی نامۂ اعمال میں درج ہو رہی ہے، ان شاء اللہ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ، حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَكَ وَ یُكَافِیْ مَزِیْدَ كَرَمِكَ، اَحْمَدُكَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ، وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار)۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۰ بار)۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ السَّتَّارُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً عِنْدَ اللّٰهِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ صِدْقًا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا، وَ يَفْنٰى وَ يَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى الْمُضَلِّيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَآئِرِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَ لَا شَيْءَ بَعْدَهٗ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ، لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّ لَا نِدٌّ وَ لَا شِبْهٌ وَّ لَا شَرِيْكٌ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (۳ بار)، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَآ مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَھَّابِ (۲ بار)، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْکَرِیْمِ الْوَھَّابِ۔ یَا وَھَّابُ، سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ، سُبْحَانَکَ مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ، سُبْحَانَکَ مَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ، سُبْحَانَکَ مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا، سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَ الْعَظَمَۃِ وَ الْقُدْرَۃِ وَ الْھَیْبَۃِ وَ الْجَلَالِ وَ الْجَمَالِ وَ الْکَمَالِ وَ الْبَقَآءِ وَ الثَّنَآءِ وَ الضِّیَآءِ وَ الْاٰلَآءِ وَ النَّعْمَآءِ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَ الْجَبَرُوْتِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ لَا یَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ، وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

یَا اَللّٰہُ۔ یَا رَحْمٰنُ۔ یَا رَحِیْمُ۔ یَا مَلِکُ۔ یَا قُدُّوْسُ۔ یَا سَلَامُ۔ یَا مُؤْمِنُ۔ یَا مُھَیْمِنُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا جَبَّارُ۔ یَا مُتَکَبِّرُ۔ یَا خَالِقُ۔ یَا بَارِئُ۔ یَا مُصَوِّرُ۔ یَا غَفَّارُ۔ یَا قَھَّارُ۔ یَا وَھَّابُ۔ یَا رَزَّاقُ۔ یَا فَتَّاحُ۔ یَا عَلِیْمُ۔ یَا قَابِضُ۔ یَا بَاسِطُ۔ یَا خَافِضُ۔ یَا رَافِعُ۔ یَا مُعِزُّ۔ یَا مُذِلُّ۔ یَا سَمِیْعُ۔ یَا بَصِیْرُ۔ یَا حَکَمُ۔ یَا عَدْلُ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا خَبِیْرُ۔ یَا حَلِیْمُ۔ یَا عَظِیْمُ۔ یَا غَفُوْرُ۔ یَا شَکُوْرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا کَبِیْرُ۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا مُقِیْتُ۔ یَا حَسِیْبُ۔ یَا جَلِیْلُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَا مُجِیْبُ۔

يَا وَاسِعُ۔ يَا حَكِيْمُ۔ يَا وَدُوْدُ۔ يَا مَجِيْدُ۔ يَا بَاعِثُ۔ يَا شَهِيْدُ۔ يَا حَقُّ۔ يَا وَكِيْلُ۔ يَا قَوِیُّ۔
يَا مَتِيْنُ۔ يَا وَلِیُّ۔ يَا حَمِيْدُ۔ يَا مُحْصِیْ۔ يَا مُبْدِئُ۔ يَا مُعِيْدُ۔ يَا مُحْيِیْ۔ يَا مُمِيْتُ۔ يَا حَیُّ۔
يَا قَيُّوْمُ۔ يَا وَاجِدُ۔ يَا مَاجِدُ۔ يَا وَاحِدُ۔ يَا اَحَدُ۔ يَا صَمَدُ۔ يَا قَادِرُ۔ يَا مُقْتَدِرُ۔ يَا مُقَدِّمُ۔
يَا مُؤَخِّرُ۔ يَا اَوَّلُ۔ يَا اٰخِرُ۔ يَا ظَاهِرُ۔ يَا بَاطِنُ۔ يَا وَالِیْ۔ يَا مُتَعَالِیْ۔ يَا بَرُّ۔ يَا تَوَّابُ۔ يَا مُنْعِمُ۔
يَا مُنْتَقِمُ۔ يَا عَفُوُّ۔ يَا رَءُوْفُ۔ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ يَا رَبُّ۔ يَا مُقْسِطُ۔
يَا جَامِعُ۔ يَا غَنِیُّ۔ يَا مُغْنِیْ۔ يَا مُعْطِیْ۔ يَا مَانِعُ۔ يَا ضَآرُّ۔ يَا نَافِعُ۔ يَا نُوْرُ۔ يَا هَادِیْ۔ يَا بَدِيْعُ۔
يَا بَاقِیْ۔ يَا وَارِثُ۔ يَا رَشِيْدُ۔ يَا صَبُوْرُ (۲ بار)۔ يَا صَادِقُ۔ يَا سَتَّارُ۔

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ، وَ يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيٰتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ، وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّ مَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّةٍ۔ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ، مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّ مَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ، اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ وَ اٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ، وَ غَفَرَ ذُنُوبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّ حِلْمًا، يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

يَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَّ يَا قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّ يَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ، سَهِّلْ عَلَيْنَا وَ عَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ۔ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُكَ وَ عَظَمَ شَأْنُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ، اَلَا اِلَى اللّٰهِ تُصِيْرُ الْاُمُوْرُ۔ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ، لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ، وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى، مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجٰى۔ سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا وَّ لَا يَزَالُ كَرِيْمًا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَائِمًا اَبَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا، حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِالسُّوْءِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ، حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاءِ۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَعْظَمَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْلَمَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِالصَّلٰوۃِ فَرِیْضَۃً وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَّ بِالصِّدِّیْقِ وَ بِالْفَارُوْقِ وَ بِذِی النُّوْرَیْنِ وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّۃً، رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِیْدِ وَبِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ وَبِالْمَلَکَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ الشَّاھِدَیْنِ الْعَادِلَیْنِ، حَیَّاکُمَا اللّٰہُ تَعَالٰی، فِی غُرَّۃِ یَوْمِنَا ھٰذَا اکْتُبَا فِیْ اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَ اشْھَدْ بِاَنَّا نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ، اَرْسَلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْکَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ۔

عَلٰی ھٰذِہِ الشَّھَادَۃِ نَحْیَا وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ وَعَلَیْھَا نُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ، اَلْعِزَّۃُ وَالْعَظَمَۃُ لِلّٰہِ، وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْجَبَرُوْتُ لِلّٰہِ، وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْھَانُ لِلّٰہِ، وَالْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ لِلّٰہِ، وَالَّیْلُ وَالنَّھَارُ لِلّٰہِ، وَمَا سَکَنَ فِیْھِمَا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ۔

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ، وَ عَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَآئِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ حَمَلَةِ عَرْشِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

اگر ندایہ درود پر اعتراض نہ ہو

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ

اگر ندایہ درود پر اعتراض ہو

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، اَلصَّلٰوةُ

الْمُرْسَلِيْنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ (۳ بار)، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

وَ السَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ (۳ بار)، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ، وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ، وَ ارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جملہ خواہشات و مشکلات کے لیے (مختصر)

مکمل نماز، ترتیب سے قرآن اور مسنون اذکار کی پابندی کریں، روزانہ بعد نمازِ فجر درج ذیل پڑھیں اور پھر گڑگڑا کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ، کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اگر معاملات پھر بھی درست نہ ہوں تو اس کی صرف درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

- تجوید درست نہیں ہے اس لیے غلط پڑھا جا رہا ہے۔

- اِدھر اُدھر سے سن کر یا پڑھ کر وظائف کیے جارہے ہیں جن سے ٹکراؤ کی کیفیت ہے یا وظائف پلٹ رہے ہیں۔
- اللہ کو ابھی منظور نہیں۔ ایسے میں یہ پڑھائی نامۂ اعمال میں درج ہو رہی ہے، ان شاء اللہ۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا اللہ۔ یَا رَحْمٰنُ۔ یَا رَحِیْمُ۔ یَا مَلِکُ۔ یَا قُدُّوْسُ۔ یَا سَلَامُ۔ یَا مُؤْمِنُ۔ یَا مُھَیْمِنُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا جَبَّارُ۔ یَا مُتَکَبِّرُ۔ یَا خَالِقُ۔ یَا بَارِئُ۔ یَا مُصَوِّرُ۔ یَا غَفَّارُ۔ یَا قَھَّارُ۔ یَا وَھَّابُ۔ یَا رَزَّاقُ۔ یَا فَتَّاحُ۔ یَا عَلِیْمُ۔ یَا قَابِضُ۔ یَا بَاسِطُ۔ یَا خَافِضُ۔ یَا رَافِعُ۔ یَا مُعِزُّ۔ یَا مُذِلُّ۔ یَا سَمِیْعُ۔ یَا بَصِیْرُ۔ یَا حَکَمُ۔ یَا عَدْلُ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا خَبِیْرُ۔ یَا حَلِیْمُ۔ یَا عَظِیْمُ۔ یَا غَفُوْرُ۔ یَا شَکُوْرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا کَبِیْرُ۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا مُقِیْتُ۔ یَا حَسِیْبُ۔ یَا جَلِیْلُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا رَقِیْبُ۔ یَا مُجِیْبُ۔ یَا وَاسِعُ۔ یَا حَکِیْمُ۔ یَا وَدُوْدُ۔ یَا مَجِیْدُ۔ یَا بَاعِثُ۔ یَا شَھِیْدُ۔ یَا حَقُّ۔ یَا وَکِیْلُ۔ یَا قَوِیُّ۔ یَا مَتِیْنُ۔ یَا وَلِیُّ۔ یَا حَمِیْدُ۔ یَا مُحْصِیْ۔ یَا مُبْدِئُ۔ یَا مُعِیْدُ۔ یَا مُحْیِیْ۔ یَا مُمِیْتُ۔ یَا حَیُّ۔ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا وَاجِدُ۔ یَا مَاجِدُ۔ یَا وَاحِدُ۔ یَا اَحَدُ۔ یَا صَمَدُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا مُقْتَدِرُ۔ یَا مُقَدِّمُ۔ یَا مُؤَخِّرُ۔ یَا اَوَّلُ۔ یَا اٰخِرُ۔ یَا ظَاھِرُ۔ یَا بَاطِنُ۔ یَا وَالِی۔ یَا مُتَعَالِی۔ یَا بَرُّ۔ یَا تَوَّابُ۔ یَا مُنْعِمُ۔ یَا مُنْتَقِمُ۔ یَا عَفُوُّ۔ یَا رَءُوْفُ۔ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔ یَا رَبُّ۔ یَا مُقْسِطُ۔ یَا جَامِعُ۔ یَا غَنِیُّ۔ یَا مُغْنِیْ۔ یَا مُعْطِیْ۔ یَا مَانِعُ۔ یَا ضَآرُّ۔ یَا نَافِعُ۔ یَا نُوْرُ۔ یَا ھَادِیْ۔ یَا بَدِیْعُ۔ یَا بَاقِیْ۔ یَا وَارِثُ۔ یَا رَشِیْدُ۔ یَا صَبُوْرُ (۲ بار)۔ یَا صَادِقُ۔ یَا سَتَّارُ۔ یَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاہِ ذَاتُہٗ وَتَنَزَّہَ عَنْ مُّشَابَھَۃِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُہٗ ۔ وَیَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِہٖٓ اٰیٰتُہٗ وَشَھِدَتْ بِرَبُوْبِیَّتِہٖ مَصْنُوْعَاتُہٗ وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّۃٍ وَّ مَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّۃٍ ط یَا مَنْ ھُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ م بِلَا غَایَۃٍ وَّ مَوْصُوْفٌ م بِلَا نِھَایَۃٍ اَوَّلٌ قَدِیْمٌ م بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّ اٰخِرٌ کَرِیْمٌ م بِلَا انْتِھَآءٍ وَّ غَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِیْنَ کَرَمًا وَّ حِلْمًا ۔ یَا مَنْ لَّیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

اسماء الحسنیٰ

مشترک اور جلالی اسماء کے ورد میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے، مشورہ کے بغیر نہ کریں۔ احتیاطاً صرف جمالی اسماء دئیے جا رہے ہیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ایک وقت میں ایک اسم کا انتخاب کریں اور اسم ذات ساتھ جوڑ کر پڑھیں (اگر "یا رزاق" پڑھنا چاہیں تو "یا رزاقُ یا اللہ" پڑھیں)۔ اول آخر درود ابراھیمی ۱۱، ۱۱ بار پڑھیں۔ تسبیح کسی ایک نماز کے بعد مقرر کریںمکمل نماز، ترتیب سے قرآن اور مسنون اذکار کی پابندی کریں، روزانہ بعد نمازِ فجر درج ذیل پڑھیں اور پھر گڑگڑا کر دعا کریں۔ معاملات درست نہ ہوں تو اس کی صرف درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

- تجوید درست نہیں ہے اس لیے غلط پڑھا جا رہا ہے۔
- اِدھر اُدھر سے سن کر یا پڑھ کر وظائف کیے جارہے ہیں جن سے ٹکراؤ کی کیفیت ہے یا وظائف پلٹ رہے ہیں۔
- اللہ کو ابھی منظور نہیں۔ ایسے میں یہ پڑھائی نامۂ اعمال میں درج ہو رہی ہے، ان شاء اللہ۔

یا اللہ: ہر نماز کے بعد بلا ناغہ چھیاسٹھ مرتبہ اسمِ ذات اللہ کا ورد کرے تو نعمتِ جاویدانی اور مقاصدِ دو جہانی سے مستفید ہو۔ سانس کے اندر باہر جاتے وقت یا اللہ جاری رکھے۔ ہر نماز کے بعد بارہ مرتبہ سانس بند کر کے اسمِ ذات کا ذکر قلب کی صفائی کیلئے مجّرب ہے۔

یا رحمٰن دنیا میں تمام بندوں پر رحم کرنے والا
یا رحیم آخرت میں مسلمانوں پر رحم کرنے والا

یا اللہ یا رحمٰنُ یا رحیم: بروز جمعہ عصر سے مغرب تک بلا شمار پڑھنا جمیع طلب دین و دنیا کے لیے تیر بہدف ہے۔

یا رحمٰنُ یا رحیم: ہر نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھنے سے غفلت، نسیان اور بغاوت دل سے دور ہو۔ دشمن کو دوست کرنے کے لیے بھی مجرب ہے۔ زن و شوہر کی آپس میں محبت کے لیے مجرب ہے۔

یا سلام (عویب سے پاک، اہلِ ایمان کو سلامتی بخشنے والا): آفات، شیاطین اور خناس سے سلامتی کے لیے ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یا سلامُ پڑھے۔ برائے شفائے مریض، ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ برائے شفائے لا علاج مریض، مسجد میں ایک لاکھ پچیس ہزار بار (ایک نشست میں) یا سلامُ پڑھ کر شیرینی پر دم کرے اور کھلائے۔

یا مؤمن (امن دینے والا): جسم اور روح کو امن ملتا ہے، تمام بیماریاں دور ہوتی ہیں اور روح کو امن ملنے سے عرفان، ایمان اور تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اِس کا وظیفہ کرنے والے پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔

یا مھیمن (نگہبان): مخلوق کے احوال، ارزاق اور اعمال کا حافظ (ہر قسم کی حفاظت)۔ جو ۴۰ روز تک ۵۰۰۰ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھے، حفظِ خدا میں رہے، چشمِ خلائق میں عزیز ہو اور روزی فراخ ہو۔

یا خالق (پیدا کرنے والا، اندازہ لگانے والا): ظہر کے وقت ہزار مرتبہ یَاخَالِقُ کا ورد کرنے سے علمِ معرفت و عجائبات کا انکشاف ہوتا ہے اور بے اولاد والوں کو اللہ اولاد تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

یا باریٔ (ایجاد فرمانے والا): درد، فساد اور رنج دور کرتا ہے۔ ہر مرض سے شفا۔

یا مصوّر (صورت بنانے والا): رمضان کے روزوں کے علاوہ سات روزے رکھے۔ وقتِ افطاری ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرئے اور اسی سے روزہ افطار کرے، ان شاء اللہ نرینہ اولاد ہو۔ اسم پاک کو ہمیشہ پڑھنے سے دشواری آسان ہو۔ آسانی حمل کے لئے مجرب ہے۔

یا غفّار (گناہ بخشنے والا): ۱۱۱ مرتبہ "یَا غَفَّارُ یَا اللہ" بعد نماز عشاء اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف، مغفرت کی طلب کے لیے۔ کسی مشکل میں نظر آسمان کیطرف کر کے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ طلوعِ آفتاب سے قبل پڑھنا عجب تاثیر دکھاتا ہے۔ اگر کسی مہم میں گرفتار ہو تو نظر آسمان کیطرف کر کے ۱۰۰ مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھے نجات حاصل ہو۔

یا وهّاب (دینے والا): پڑھنے والے پر ہر وقت اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

یا رزّاق (رزق دینے والا، روزی رساں): بعد از طلوع قبل نماز فجر گھر کے شمال حصّے میں منه قبله رو ۱۰ مرتبہ پڑھے، گھر سے دکھ، درد اور اَفلاس دور ہو، برکت اور راحت منه دکھائے۔ مداومت سے دل میں ہمت، وسعت اور استغنا پیدا ہو۔

یا فتّاح (کھولنے والا رحمت کے دروازے، کھولنے والا): برائے نسیان بعد از نماز فجر دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ۷۷ بار پڑھے ۔ کسی مہم کی آسانی کیلئے ۴۸۹ مرتبہ پڑھے۔ قصوروار کے مقدمے میں کامیابی کے لیے۔

یا باسط (فراخی دینے والا): فجر کی نماز کے بعد اپنے ہاتھ بطریقِ دعا اُٹھا کر ۱۰ بار یَا بَاسِطُ کا ورد کر کے اپنے ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ منہ پر پھیرے تو کسی کا ڈر و خوف و خطر نہ رہے اور کسی سے مانگنے کی حاجت ہو۔ بعد نماز مغرب ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اِفلاس دور ہو۔ کھانے کے بعد باقاعدہ ہاتھ (اُنگلیوں کے پور) دھونے سے قبل ۷۲ مرتبہ پڑھے تو کبھی بھوکا نہ ہو۔

یا رافع (اونچا کرنے والا): بلندی درجات کیلئے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اوّل آخر درود شریف پڑھے۔

یا معزّ (عزت دینے والا): جمعہ اور پیر کہ دن جب مغرب کا وقت گزر جائے اور عشاء کا وقت شروع ہو جائے تو ۴۰ مرتبہ اِسکا ورد کرے، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا خوف نہ رہے۔ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اِسکو اپنے بندوں میں عزیز کرے۔ حصولِ مقامات کیلئے نصف شب یا دو پہر کو ۶۰۰ مرتبہ پڑھے۔

یا لطیف (لطف فرمانے والا): جو شخص مفلس ہو، فقر و فاقہ میں گرفتار ہو، صاحبِ اولاد ہو، لڑکی کا باپ ہو وسائل نہ ہوں کہ اُس کا نکاح کر سکے۔ ایسا شخص باوضو ہو کر دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور گڑگڑا کر رب تعالی سے فریاد کرے۔ انشاءاللہ دلی مراد پائے گا۔ کسی شخص معّین کے دل کو گرفتار کرنے کیلئے ۱۱۹۰ مرتبہ روزانہ عشاء کے وقت اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے تو دل اُسکا موم ہو (غیر شرعی امر نہ ہو ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے)۔

یا غفور (بخشنے والا): جو ہر نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ پڑھے دل کی سیاہی دور ہو اور صفتِ رحمت پیدا ہو۔ دفع تپ، دردِ سر، غم و الم اور آواز کی بلندی کیلئے اسکے حروف لکھ کر چاٹنا موجبِ شفا ہے۔ حدیث شریف میں ہے جو کوئی سجدہ میں رَبِّ اغفِرلِی کہے اللہ تعالیٰ اسکے اول آخر گناہ معاف فرماتا ہے (حدیث کی صحت کنفرم نہیں)۔

یا شکور (قدردان): جس پر رزق کی تنگی ہو اِسکے پڑھنے سے دور ہو، وسعت حاصل ہو، چشم بینا اور توانگر ہو۔ بکثرت پڑھنے والے کے تمام اذکار و افکار و اشغال مقبول ہوں اور دل پر خاص اثر ہو۔

یا حفیظ (حفاظت کرنے والا): ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے، قوت حافظ کیلئے، خطرات سے نگہداشت اور کفر و شرک و بدعت سے محفوظ رہنے کیلئے۔

یا حکیم (حکمت والا، حکم ارشاد فرمانے والا): ظاہر و باطن تمام مشکلات دور ہوں ہر نماز کے بعد ۷۸ مرتبہ پڑھے۔

یا ودود (پیار کرنے والا): عشق و محبت الٰہی کیلئے: کثرت سے پڑھے یا نماز عشاء کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے یا ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے یا ہر شب کو ۱۰۰ بار پڑھے۔ میاں بیوی میں منافرت ہو تو دونوں اِسکا ورد کریں یا دونوں کو پانی دم کر کے پلائے۔

یا وکیل (کارساز): اللہ تعالیٰ اُس شخص کی نگہبانی فرمائے پانی اور آگ سے جو ۴۰ دن متواتر روزانہ ۱۰۰۰ بار اِسکا ورد کرے۔ اللہ کو وکیل جان کر ہر حاجت کیلئے سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

یا حمید (سراہا ہوا): ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے زبان شائستہ ہو اور بد کلامی سے گریز کرئے۔ ہر شب اسم کا ذکر کرے سے اخلاق عمدہ و بلند ہو۔

یا مبدئ (ابتدا کرنے والا): حصول معرفت کیلئے ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے نصف رات کو۔ رزق کی ترقی کیلئے ہر شب جمعہ مہینے کے شروع میں قبلہ کیطرف منہ کر کے ۱۷۱ بار پڑھے۔ اسقاط حمل روکنے کیلئے یا تادیر بچہ شکمِ مادر میں رہے، اپنی شہادت کی انگلی پر پڑھ کر دم کر کے شکم پر دائرہ کھینچے۔

یا محیی (زندگی بخشنے والا): روح کی تقویت کیلئے روزانہ بطہارت ظاہر و باطن ۱۰۰ بار پڑھے۔ ہر بیماری سے شفاء پانے کیلئے فجر کی تاریکی میں ۱۰ یا ۷ مرتبہ پڑھے اور دم کرئے۔

یا واجد (وجود رکھنے والا، ہستی والا): غنا کیلئے نصف شب (نیم شب) ۵۰۰ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ جو کسی کو پانی پر دم کر کے پلائے وہ اِس سے محبت کرنے لگے لیکن محبت مطابق شریعت ہو۔ تنویرِ قلب کیلئے ہر نوالہ (لقمہ) پر دم کر کے کھائے نوالہ پیٹ میں جائے دل روشن ہو جائے۔ جو خلوت میں پڑھے تو نگر ہو جائے۔ اعداء کے شر سے بچنے کے لئے ۵۰۰ مرتبہ بطہارت ظاہر و باطن پڑھے، دفع شر ہو۔

یا قادر (قدرت والا): برائے حصولِ قدرت و اطاعت و عبادت ۱۰۰ بار پڑھے۔ مہمات کی آسانی کیلئے ۱۰۰۰ بار پڑھے۔ اگر کوئی وضو کرنے کے بعد ورد کرے تو ظالموں کے شر سے امن پائے۔

یا اوّل (سب سے پہلے): جسکی اولاد نہ ہو وہ ۴۰ روز تک جس قدر پڑھ سکے، پڑھے۔ چالیس شب جمعہ کو پڑھے نیک اولاد ہو، مراد پوری ہو۔ ۱۰۰ بار پڑھے تو خیرات پر طبیعت مائل ہو۔ مخلوق مہربان ہو جو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

یا برّ (احسان فرمانے والا): منہیات شرعی مثلاً شراب خوری یا زنا وغیرہ میں مبتلا ہو تو روزانہ ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ مسلسل اور شدید بارشوں میں اسم کا ورد بکثرت کرئے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اذان و اقامت کے بعد ۱۰ بار پڑھ کر دم کرئے، بچہ بخیر و عافیت بڑا ہو اور اوصافِ حمیدہ کا مالک ہو۔ درستی احوال کے واسطے بلا تعین وقت ضرب دل پر لگا کر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

یا توّاب (توبہ قبول کرنے والا): چاشت کی نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھنا قبولیت توبہ کا باعث ہے۔

یا عفوّ (معافی دینے والا): غیظ و غضب ختم اور دور کرنے کیلئے مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان میں ۱۰۰ بار پڑھے۔ گناہوں کی بخشش کیلئے

روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھے۔ گناہوں کی بخشش کیلئے ۱۰۰۰ بار پڑھ کر دعا کرے۔ دشمن کی عداوت سے بچنے کیلئے یا مہربانیٔ آقا کیلئے روزانہ ۵۴۱ مرتبہ پڑھے۔

یا رؤف (رافت والا): گناہوں سے بچنے کیلئے روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے والے کو سب دوست رکھیں، ترقی روزی و کشائش ملے۔ قبول سفارش مظلوم کیلئے ظالم کے نزدیک ۱۵ بار پڑھ کر جائے۔ مداومت کرنے والے کا دل نرم ہو۔ پڑھنے والے کو سب دوست رکھیں۔ عزت و حشمت کیلئے۔

یا مالک الملک: جو کوئی اِس اسم کیساتھ ذو الجلال و الاکرام ملا کر پڑھے، فقیر بھی ہو تو غنی ہو جائے۔

یا معطی (عطا کرنے والا ، دینے والا): برکات، منصب، سخاوت، دولت، ثروت اور عزت کیلئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ بلا ناغہ پڑھے، کسی کا محتاج نہ ہو۔

یا نافع (نفع دینے والا): سواری پر بیٹھتے وقت ذکر کرے سلامت رہے۔ شرِ نفس اور شرِ شیطان کیلئے ۱۰۰ مرتبہ روز پڑھے۔ اسم ضار کو اس اسم نافع سے ملا کر ہزار بار، دنیا و آخرت کا نفع حاصل ہو۔

یا نور (روشن اور روشن کرنے والا): جو کوئی ہر لقمہ پر بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ الاَرض پڑھ کر کھائے، جسم اُسکا نورانی ہو جائے۔ جو یَا نُور کی مداومت کرے، بغیر حصولِ عرفان فوت نہ ہو۔

یا ھادی (ہدایت دینے و الا): ہدایت کیلئے ۱۰۰۰ مرتبہ قبل از طلوع فجر پڑھے۔ رکاوٹ طبیعت اور فزونی علم کیلئے آسمان کیطرف منہ کرکے ہاتھ اٹھا کر قبل از طلوع فجر ۱۷۰ بار اور ہاتھ منہ پر ملے۔

یا باقی (ہمیشہ باقی رہنے والا، دائم الوجود کہ کبھی فنا نہ ہو): برائے فتوح الغیب۔ درازی عمر کیلئے ۱۰۰ بار روزانہ۔ دینی و دنیوی ۱۰۰۰ بار روزانہ۔ برائے قبولیت اعمال حسنہ ۱۰۰۰ بار شب کو۔ مقہوری اعداء کیلئے ہر اتوار کو اور تعین کیساتھ روزانہ ۱۰۰۰ بار پڑھنے پر مراتب پاوے۔

یا وارث: صحت امراض کیلئے ۱۰۰ بار پڑھے۔ جسکی اولاد نہ ہو ۴۰ روزے رکھے، ہر افطار کے وقت ۱۰۰۰ بار اسم کا ورد کرے۔

یا رشید (ہدایت دینے والا): قوت حافظہ کیلئے ۱۰۰ بار وظیفہ پڑھے۔ علم و معاش کے حصول کیلئے ۱۰ ہفتہ تک ۱۷۰ بار پڑھے، حیوانات کا گوشت ترک کرے، وقت کا تعین لازمی ہے، امورِ تدبیر میں پریشانی ہو تو مغرب و عشاء کے درمیان ۱۰۰۰ بار پڑھے۔ استواری عشق الٰہی کیلئے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔

یا صبور (صبر والا): دفع غفلت کیلئے ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ۔ دفع شرِ ظالم کیلئے ۷۰۰ مرتبہ روزانہ تنہائی میں۔ رنج و تکلیف میں بخلوص نیت ۳۳ بار پڑھنے سے اطمینان حاصل ہو۔ نیم شب یا نیم دن میں اس اسم کے ورد کرنے سے دشمن مقہور ہو۔

سحرِ تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)

علامات:

- محبّت اچانک بغض و نفرت میں تبدیل ہو جائے، دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں، دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے اور حقیر سے سببِ اختلاف کو پہاڑ تصوّر کر لیا جائے۔

- بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصوّر کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں۔
- اپنے ساتھی کو ہر کام کو ناپسند کرے۔
- اس جگہ کو پسند نہ کرے جہاں اُس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اُسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

علاج:

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ
- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
- سورة الفاتحة
- سورة البقرة: آیات ۱ تا ۵۔ ۱۰۲ (بار بار پڑہیں)۔ ۱۶۳ تا ۱۶۴۔ ۲۵۵۔ ۲۸۵ تا ۲۸۶۔
- سورة آلِ عمران: آیات ۱۸ تا ۱۹
- سورة الاعراف: آیات ۵۴ تا ۵۶۔ ۱۱۷ تا ۱۲۲ (بار بار پڑھیں، خصوصاً آیت ۱۲۰)
- سورة یونس: آیات ۸۱ تا ۸۲ (بار بار پڑھیں، خاص طور پر آیت ۸۱)
- سورة طٰہٰ: آیات ۶۹ (بار بار پڑھیں)، سورة المؤمنون: آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸
- سورة الصّافات: آیات ۱ تا ۱۰، سورة الاحقاف: آیات ۲۹ تا ۳۳
- سورة الرّحمٰن: آیات ۳۳ تا ۳۶، سورة الحشر: آیات ۲۱ تا ۲۴
- سورة الجن: آیات ۱ تا ۹، سورة الاخلاص، سورة الفلق، سورة النّاس

تلاوت کے بعد مریض پر تین حالات طاری ہو سکتی ہیں:

- <u>پہلی حالت:</u> مرگی کا دورہ (بے حوش ہو جائے، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں اور منہ سے جھاگ آنے لگے) جس کے بعد جن اس کی زبان بولنے لگے۔

اُس سے پوچھیں کہ تمہارا نام کیا ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ اگر غیر مسلم ہو تو اسلام کی دعوت دیں۔ اگر اسلام قبول کر لے تو بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے وہ غلط ہے اور جادوگر کی بات ماننا خلافِ شریعت ہے۔ اس سے جادو کی جگہ کا پوچھیں۔ اگر بتادے تو نکلوا لیں۔ یاد رہے کہ جن اکثر جھوٹ بولتے ہیں۔ اس سے پوچھیں کہ وہ اکیلا ہے یا اس کا کوئی ساتھی بھی ہے۔ اگر ساتھی ہے تو اس کا مطالبہ کریں اور ساتھی جن کو بھی سمجھائیں۔ اگر جن کہے کہ فلاں شخص نے جادو کروایا ہے تو تسلیم نہ کریں کیونکہ وہ جان بوجھ کو دشمنی شروع کرنا چاہتا ہے۔ اس فاسق و فاجر جن کی باتیں جو جادوگر کا خدمت گار ہے ویسے بھی ناقابلِ بھروسہ ہیں۔

اگر جن جادو کی جگہ بتادے اور آپ اُس چیز کو منگوا لیں جس پر جادو کِیا ہے تو آپ برتن میں پانی لے کر اُس پر یہ پڑھیں:

- ❖ سورۃ الاعراف آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲
- ❖ سورۃ یونس آیات ۸۱ تا ۸۲
- ❖ سورۃ طہ آیت ۶۹

اِس کے بعد جادو کو پانی میں پگھلا کر لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دُور انڈیل دیں۔

اگر جن کہے کہ جادو مریض کو پِلا دِیا گیا ہے تو مریض سے پوچھیں کہ کیا اُسے معدے میں درد محسوس ہوتا ہے؟ اگر جواب ہاں میں ہو تو بات سچی ہے وگرنہ جن جھوٹا ہے۔ اگر بات سچی ہے تو جن سے کہیں کہ مریض

کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ بھی کہیں کہ آپ اللہ کے حکم سے جادو توڑنے لگے ہیں۔ پانی منگوائیں اور اُس پر مذکورۃ آیات کے علاوہ سورۃ بقرۃ ۱۰۲ پڑھیں۔ مریض یہ پانی چند دنوں تک پیتا رہے اور اُس سے غسل کرتا رہے۔

اگر جن کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اُس کا کوئی کپڑا لے کر اُس پر جادو کیا گیا ہے تو پانی پر پھر سے یہی مذکورۃ آیات پڑہیں، اور مریض کو اِسے پینے اور چند دن حمام سے باہر اِس سے غسل کرنے کا کہیں۔ پھر پانی کو سڑک پر انڈیل دیں اور جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اُس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ مریض کو تنگ نہ کرے گا۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے اور آپ دوبارہ اُس پر دم کریں۔ اگر کچھ بھی نہ ہو تو اللہ کے فضل سے جادو ٹوٹ گیا۔ اگر اُسے پھر سے مرگی کا دورا پڑے تو جن نے جانے کا جھوٹا وعدہ کِیا تھا۔ ایسی صورت میں اُس سے پوچھیں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا؟ اُس سے نرمی سے نمٹیں۔ اگر وہ نہ مانے تو قرآن کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کریں اور اُسے ماریں یہاں تک کہ وہ نکل جاوے۔ اگر اُسے مرگی کا دورہ نہ پڑے مگر سر میں درد محسوس ہو تو اُسے گھنٹے کی کیسٹ تیار کریں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا جائے۔ مریض اِسے ایک ماہ تک روز تین بار سنے۔ پھر وہ آپ کے پاس آئے اور آپ اُسے دم کریں۔ اگر اب بھی مریض کو شفا نہ ہو تو سورۃ الصّافات، یس، الدّخان اور الجن کی کیسٹ تیار کریں جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین بار سنے۔ اگر شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدّت میں اضافہ کریں۔

- <u>دوسری حالت:</u> مریض کو مرگی کا دورہ تو نہیں ہوتا مگر وہ محسوس کرتا ہے کہ اُسے چکّر آرہے ہیں، جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو، اور شدید سر درد ہو۔

مریض پر مذکورہ آیات کا دم کریں۔ اگر مرگی کا دورہ ہو تو پہلی صورت والا علاج کریں۔ اگر مرگی کا دورہ نہ ہو مگر سر درد میں کمی محسوس ہو تو کچھ دن تک اسی طرح ہر روز دم کریں، ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ اگر افاقہ نہ ہو تو:

- ❖ ایک کیسٹ تیار کریں جس میں ایک بار سورة الصّافات، اور آیۃ الکرسی بار بار پڑھی جائے۔ مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں۔
- ❖ مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔ فجر کی نماز کے بعد [لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ] کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔

پہلے تو سر درد میں اضافہ ہوگا۔ مگر آہستہ آہستہ درد کم ہونے لگے گا اور مہینے کے آخر تک ان شاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ مہینے کے بعد مریض آپ کے پاس پھر آئے اور اُس پر دوبارہ دم کریں۔ ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر افاقہ محسوس نہ ہو اور سر درد میں اضافہ ہی ہوتا رہے تو پھر بار بار دم کریں۔ یقینی طور پر اُسے مرگی کا دورہ ہوگا اور جن بولنے لگے گا۔ اِس صورت میں آپ پہلی حالت کے طریقے سے علاج کریں۔ ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

- <u>تیسری حالت:</u> مریض کو دم کے دوران کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں۔ اگر جادو کی بیشتر علامات موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو ہُوا اور نہ ہی یہ مریض ہے۔ البتہ تاکید کیلئے تین بار دم کر لیں۔

اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو پھر آپ:

- ❖ اسے ایک کیسٹ میں سورۃ یٰس، الدّخان اور الجن ریکارڈ کردیں اور روزانہ تین مرتبہ اِسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔
- ❖ مریض سے کہیں کہ وہ سو بار روزانہ استغفار کرے۔
- ❖ [لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّتَ اِلَّابِاللّٰه] کا ورد کم از کم سو بار روزانہ کرے۔

ایک ماہ بعد آپ مریض پر پھر سے دم کریں، اور اِس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

سحرِ محبت

علامات: حد سے زیادہ محبّت، کثرتِ جماع کی شدید خواہش، بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ، اسے دیکھنے کیلئے شدید اشتیاق، بیوی کی اندھی فرمانبرداری۔

علاج: مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر سحر تفریق میں بتایا گیا ہے۔ البتہ اس میں سورۃ بقرۃ: آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن: آیت ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت کریں۔

جس پر سحر محبت کِیا گیا ہوتا ہے، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اُس کو

جادو پلایا گیا ہو۔ اسے شدید معدے کا درد اٹھا سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

- سورة یونس: آیات ۸۱ تا ۸۲
- سورة الاعراف: آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲
- سورة طه: آیت ۶۹
- آیت الکرسی

یہ پانی مریض کو پینے کیلئے دے دیں۔ اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آجائے تو سمجھ لیں کہ اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔ خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہیں ہونا چاہئے۔

سحر تخیّل (وہم میں مبتلا کرنے والے جادو)

علامات: منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا، چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا اور مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہُوئے سانپ ہیں۔

علاج: اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہوں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، [بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

الرَّجِيْمِ]، اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔ اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کرلیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر جنون

علامات: پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان، بے تکی باتیں کرنا، ٹکٹکی باندھ کر ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا، ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا، کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا، اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا، اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہونا کہ وہ کہاں جا رہا ہے، غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

علاج: جس شخص پر سحر جنون کِیا گیا ہو اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر "سحر تفریق" میں کِیا گیا ہے۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورا پڑے تو اُسی طرح نمٹیں جیسے پیچھے بیان ہو چکا ہے۔ اگر اس پر مرگی کا دورا نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنی کا ریکارڈ تیار کریں جس کو مریض ایک ماہ ہر روز دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں:

- پہلی قسم کے جادو کے دم کی آیتیں
- سورۃ البقرۃ
- سورۃ ہود
- سورۃ الحجر
- سورۃ الصافات

- ❖ سورۃ ق
- ❖ سورۃ الرّحمٰن
- ❖ سورۃ الملک
- ❖ سورۃ الجن
- ❖ سورۃ الاعلٰی
- ❖ سورۃ الزّلزلۃ
- ❖ سورۃ الھمزہ
- ❖ سورۃ الکافرون
- ❖ سورۃ الفلق
- ❖ سورۃ النّاس

سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن محسوس ہو سکتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسے مرگی کا دورہ پڑے اور جن اُس کی زبان سے بولنے لگے۔ ابتدائی پندرہ دنوں میں ہو سکتا ہے کہ اُسے شدید تکلیف بھی ہو۔ یہ درد آہستہ آہستہ کم ہوتی جائے گی یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائے گی۔ اگر ایسا ہو تو ایک بار پھر مریض پر دم کریں کہ جو بھی اثر رہ گیا ہے وہ ختم ہو جائے۔ مریض سکون پہنچانے والی گولیاں نہ استعمال کرے۔ اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو جن کو یقیناً ایزا پہنچے گی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

علاج کی مدّت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے، اور اس سے زیادہ بھی۔ مدّتِ علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، شگریٹ نوشی کرنا،

نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے۔ اس صورت میں آپ دم والی آیات پانی پر پڑھیں۔ پھر اسے اس کے پینے کی تلقین کریں۔ تاکہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے الٹی آجائے۔

سحر خمولی (کاہلی اور سستی)

علامات: خلوت پسندی، خود غرضی، مکمل خاموشی، پریشاں خیالی، ہمیشہ سر درد، محفلوں سے کراہت، ہمیشہ سست رہنا۔

علاج: سحر تفریق میں بیان کردہ دم کریں۔ اگر مرگی کا دورہ پڑے اور جن بولنے لگے تو ویسے ہی علاج کریں جیسے پیچھے بیان کِیا گیا ہے۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو ان سورتوں کی کیسٹ تیار کردیں: سورۃ الفاتحۃ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ یٰس، سورۃ الصّافات، سورۃ الدّخان، سورۃ الذّاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزّلزلۃ، سوۃ القارعۃ، سورۃ الفلق، سورۃ النّاس۔

مریض کیسٹ ایک بار صبح کے وقت سنے۔ ایک بار عصر کے وقت۔ اور ایک بار سونے سے پہلے۔ یہ کام ۴۵ دن تک روزانہ کرے۔ مدّت ۶۰ دن تک بڑھا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ مریض سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔ اگر مریض معدے میں درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر دم کر کے دے دیں۔ اسے وہ مدّت کے دوران پیتا رہے۔ اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں۔ مریض ہر

تیسرے دن اِس سے غسل کرے۔ شرط یہ ہے کہ اس میں اضافہ نہ کرے، آگ پر گرم نہ کرے، اور صاف جگہ پر غسل کرے۔

سحر ہواتف (چیخ و پکار)

علامات: خوفناک خواب، خواب میں لگے کہ جیسے کوئی پکار رہا ہو، حالتِ بیداری میں کچھ آوازیں سُنائی دیں مگر کوئی نظر نہ آئے، کثرتِ وساوس، دوست و احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا، خواب میں لگے کہ جیسے بلند چوٹی سے گرنے والا ہے، خواب میں حیوانات نظر آئیں جو اُس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

علاج: مریض پر وہ دم کریں جو پہلے جادو کے علاج کیلئے دِیا گیا ہے۔ اگر مرگی کا دورہ ہو تو ویسے ہی علاج کریں جیسے درج کر دِیا گیا ہے۔ اگر مرگی کا دورہ نہ شروع ہو تو مریض کو درج ذیل تعلیم کریں۔ ان ہدایات پر کم از کم ایک ماہ تک عمل کریں، ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

- ❖ سونے سے پہلے وضو کرے، آیت الکرسی پڑھے، معوذات پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر پھونک کر جسم پر پھیرے۔
- ❖ صبح کے وقت سورۃ الصّافات اور سوتے وقت سورۃ الدّخان کی تلاوت کرے یا کیسٹ سنے۔
- ❖ ہر تیسرے دن سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرے یا سنے۔
- ❖ سونے سے پہلے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھے۔
- ❖ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھے: بِسۡمِ اللّٰہِ وَضَعۡتُ جَنۡبِیۡ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِیۡ، وَ اَخۡسِئۡ شَیۡطَانِیۡ، وَاجۡعَلۡنِیۡ فِی النَّدِیِ الۡاَعۡلیٰ۔

ترجمہ: اے اللہ! مَیں نے تیرے نام کیساتھ (بستر پر) اپنی کروٹ رکھی۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے شیطان کو رسوا کردے اور (اس سے) میری گردن آزاد کردے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل کردے۔

- مریض کو یہ سورتیں کیسٹ میں ریکارڈ کردیں تاکہ وہ روز تین بار سن لے: سورۃ حم سجدہ، سورۃ الفتح، سورۃ الجن۔

سحر امراض

علامات: کسی ایک عضو میں دائمی درد، مرگی کا دورہ، اعضاء جسم میں کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا، پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا، حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا۔

یہ علامات کچھ جسمانی امراض کی علامات سے ملتی ہیں۔ مرضِ جسم اور جادو میں فرق کرنے کیلئے مریض پر دم کر کے دیکھیں۔ اگر دورانِ قرأت اُس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہو مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہونا یا کانپنا، تو یقینی طور پر جادو ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو اُسے جسمانی مرض ہے جس کے علاج کیلئے ڈاکٹر کے پاس جانا چاہئے۔

علاج: مریض پر سحر تفریق والا دم کریں۔ اگر مرگی کا دورہ ہو تو علاج کا طریقہ اوپر درج کر دِیا گیا ہے۔ اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو مگر اُس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو مریض کو درج ذیل تعلیمات دیں:

- مریض کو ان سورتوں کی کیسٹ تیار کر دیں جسے وہ دن میں تین بار سنے: سورۃ الفاتحۃ، آیت الکرسی، سورۃ الدّخان، سورۃ الجن، قصار السور، معوذات۔

- آگے دیا گیا دم کلونجی کے تیل پر کریں۔ مریض اِسے صبح اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملتا رہے۔ سورة الفاتحة، معوذات، وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ترجمہ: "اور ہم قرآن میں کچھ نازل فرماتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے رحمت اور شفاء ہے"، بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ وَاللهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ، اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللهُ يَشْفِيْكَ ... اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔
ترجمہ: "میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا ... اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے"۔
- مریض ان تعلیمات پر سات دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اُس پر دم کریں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیں۔

سحر استحاضہ

علاج: پانی پر دم کریں اور مریضہ کو دے دیں جسے وہ تین دن تک پیتی رہیں اور جس سے وہ تین دن غسل بھی کرتی رہیں، ان شاء اللہ خون آنا رک جائے گا۔ قرآنی آیات لکھ کر دی جا سکتی ہیں۔

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے والا جادو

علامات: دائمی سر درد، سینے میں شدید گھٹن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک، منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا، بہت زیادہ پریشان خیالی، نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ، کبھی کبھی معدے میں شدید درج، پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

علاج: مریض پر پہلے قسم کے جادو والا دم کریں۔ اگر مرگی کا دورہ پڑے اور جن بولنے لگے تو ویسے ہی علاج کریں جیسا کہ سحر تفریق کیلئے کہا گیا ہے۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور جسم میں کچھ تبدیلِیاں رونما ہوں تو یہ تعلیمات دیں۔

شرعی پردے کی پابندی کرے، نمازیں ہمیشہ وقت پر ادا کرے، گانے اور موسیقی سے پرہیز کرے، سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت کرسی کی تلاوت کر کے سوئے، معوذات کی تلاوت کر کے ہاتھوں پر پھونکے۔ اور پھر یہ ہاتھ جسم پر مل لے۔ ایک گھنٹے کی کیسٹ تیار کریں جس میں آیت الکرسی بار بار پڑھی جائے۔ وہ اِسے ہر روز ایک بار سنے۔ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (سورۃ الاخلاص، الفلق، النّاس) کو بار بار پڑہیں۔ اسے بھی ہر روز سنا کرے۔ پانی پر دم کر کے دیں، جس سو وہ ہر تیسرے دن پانی پی لے اور غسل کرلے۔ نمازِ فجر کے بعد یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مریض ان تعلیمات پر ایک مہینہ تک عمل کرے۔ ان شاء اللہ یا تو مکمل شفا ہو جائے گی اور جودو ٹوٹ جائے گا۔ یا پھر تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر ایس ہو تو پھر سے دم کریں۔ اس بار ان شاء اللہ مرگی کا دورہ

پڑے گا اور آپ اُس طرح علاج کر سکیں گے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

بندشِ قرب کا جادو

علامات: جماع کی خواہش ہو مگر عین وقت پر ختم ہو جائے یا شک و شبہات پیدا ہونے لگیں۔

علاج:

- پہلا طریقہ: جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کِیا گیا ہے ، اسے مریض پر پڑھیں۔ اگر جن بولنے لگ جائے تو اُس سے جادو کی جگہ پوچھ لیں اور جادو نکال کر ختم کر لیں۔ جن کو نکل جانے کا حکم دیں۔ اگر جن نہ بولے تو مندرجہ زیل طریقوں میں سے کوئی ایک استعمال کر لیں۔
- دوسرا طریقہ: پانی پر درج آیات دم کریں۔ مریض چند دن تک اسے پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے: سورۃ یونس: آیت ۸۱ تا ۸۲، سورۃ الاعراف: آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲، سورۃ طٰہ: آیت ۶۹۔
- تیسرا طریقہ: بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہُوئے ان پر آیت الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ مریض چند ایام تک پانی پیتا رہے اور اس سے غسل کرے۔ شرط یہ ہے کہ دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہے تو سورج کی گرمی

میں کرے اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے۔ ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

- چوتھا طریقہ: مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ فرقان کی آیت ۲۳ اس کے کان میں کم از کم ۱۰۰ بار یا پھر اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہ ہو جائیں۔ چند دن تک ہر روز ایسا کریں۔
- پانچواں طریقہ: مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک پیس لے۔ پھر انہیں باریک پیس کر پانی میں ملائے اور معوذات اور آیت الکرسی کو ان پر پڑھ کر غسل کر لے۔
- چھٹا طریقہ: مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے کرے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے۔
- ساتواں طریقہ: ایک برتن میں پانی بھر کر درج زیل دم کریں۔ مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

❖ معوذات

❖ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَأسَ، وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔

❖ بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْکَ وَاللہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ، وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ، اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللہُ یَشْفِیْکَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا

❖ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّآمَّاتِ کُلِّہَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

❖ ترجمہ: میں اللہ تعالی کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہُوئی چیزوں کے شر سے اسکی پناہ مانگتا ہوں

❖ بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہُوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

- آٹھواں طریقہ: ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کیساتھ سورۃ یونس کی آیات ۸۱ اور ۸۲ تحریر کریں۔ پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کی ساتھ مٹا دیں۔ پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے۔
- نواں طریقہ: جادو کی پہلی قسم والا دم پاکیزہ روشنائی کی ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھیں۔ پھر اسے پانی کیساتھ مٹا دیں۔ مریض اس پانی کو چند ایام تک استعمال کرتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

نامردی

علامات: قوّتِ جماع محسوس نہیں ہوتی، چاہے بیوی کے پاس ہو یا نا ہو۔

علاج: ایک کلوگرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذاء الملکات پر الفاتحۃ، الشرح اور معوذات پڑھیں۔ مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچ دوپہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔ نامرادی ختم ہونے تک جاری رکھیں، ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

جنسی کمزوری، بانجھ پن اور ناقابلِ اولاد ہونا

علامات: کئی دنوں تک جماع کے قابل نہ ہونا اور بہت جلد ڈھیلا پڑ جانا اور جاری نہ رکھ پانا۔

جن کی شرارت کی وجہ سے ناقابلِ اولاد ہونے کی علامات: سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک، پریشان حالی، پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد، نیند میں گھبراہٹ، نیند میں خوفناک خواب۔

علاج: اگر جسمانی طور پر ناقابلِ اولاد ہے یا کمزور ہے تو طبیبوں سے مشورہ کرے۔ جادو کی پہلی قسم والی قرآنی آیات کا دم کریں۔ اسے ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر لیں اور مریض روزانہ تین بار سنے۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا پھر سنے، سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سنے۔ کلونجی کے تیل پر سورۃ الفاتحۃ، آیت الکرسی، سورۃ البقرۃ کی اور سورۃ آل عمران کی آخری آیات، اور المعوذات پڑھیں۔ اس تیل کو سینے، پیشانی، اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتے رہیں۔ یہی آیتیں اور سورتیں خالص شہد پر

بھی پڑھیں۔ مریض روز صبح نہار منہ ایک چمچہ استعمال کرے۔ یہ سب شاید کئی مہینے کرنا ہو، ان شاء اللہ شفا ہوگی بشرطیکہ شریعت کی پابندی کرے۔

سرعتِ انزال

علاج: اگر جسمانی طور پر ہو تو طبیبوں سے مشورہ لیں۔ درج ذیل علاج کم از کم تین ماہ جاری رہے۔

نمازِ فجر کے بعد سو بار پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا سنے۔ روزانہ کئی بار آیت الکرسی پڑھے۔ مندرجہ ذیل دعائیں روز صبح و شام تین تین بار پڑھیں۔

- اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّہَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
ترجمہ: میں اللہ تعالی کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہُوئی چیزوں کے شر سے اسکی پناہ مانگتا ہوں۔
- بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ
ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہُوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔
- اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ

❖ ترجمہ: میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان کے شر اور ہر زہریلی چیز اور ہر طرح کی نذر بد سے۔

نظرِ بد

علاج:

- پہلا طریقہ: جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ لگ جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دِیا جائے، ان شاء اللہ، شفا نصیب ہو گی۔

نظر بد کے علاج کیلئے غسل کا طریقہ: جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دِیا جائے، جس میں وہ پہلے کلی کرے اور پانی اِسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنے دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں اور پھر بائیں کہنی پر بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے دایاں پاؤں اور پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے۔ پھر اسی طرح اپنے گٹھنوں پر پانی بہائے، پر اپنی چادر یا شلوار کا اندرونی حصّہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے۔ اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دِیا جائے۔ روایات کے مطابق جس شخص کی نظر لگی ہے اس سے وضو کرا کر اس کے وضو کے پانی سے مریض کو غسل کرانا بھی فائدہ مند اور صحیح ہے۔

- دوسرا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر بِسۡمِ اللہِ اَرۡقِیۡکَ وَ اللہُ یَشۡفِیۡکَ مِنۡ کُلِّ دَاءٍ یُؤۡذِیۡکَ، وَ مِنۡ کُلِّ نَفۡسٍ، اَوۡ عَیۡنٍ حَاسِدٍ اللہُ یَشۡفِیۡکَ، بِسۡمِ اللہِ اَرۡقِیۡکَ پڑھیں۔ ترجمہ: میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔

- تیسرا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذۡھِبِ الۡبَأۡسَ، وَ اشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا پڑھیں۔ ترجمہ: اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔

- چوتھا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر بِسۡمِ اللہِ یُبۡرِیۡکَ، مِنۡ کُلِّ دِاءٍ یَشۡفِیۡکَ، وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَ مِنۡ شَرِّ کُلِّ ذِیۡ عَیۡنٍ پڑھیں۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔

- پانچواں طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔

احتیاطی تدابیر:

ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ کپڑے بدلتے اور شیشہ دیکھتے ہُوئے بسم اللہ پڑھیں۔ کوئی چیز پسند آئے یا جب کسی چیز کی تعریف کریں تو مَا شَاءَ اللہ، سُبۡحَان اللہ یا بَارَک اللہ کہیں۔ جب اپنی بات کر رہے ہوں تو اَلۡحَمۡدُ للہ کہیں۔ آئندہ کرنے کی چیز کیلئے اِنۡ شَاءَ اللہ کہیں۔

نظر صرف جان بوجھ کر نہیں لگتی بلکہ نادانستگی میں غلطی سے بھی لگ جاتی ہے۔ اکثر والدین بچوں کی تعریف کرتے ہُوئے پیار سے بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں اور اس سے بھی لگ جاتی ہے۔اِسی لئے ان احتیاطی تدابیر کا استعمال ضروری ہے تاکہ اس کا امکان ختم ہو جائے۔